سُورَۃُ الصّٰٓفّٰتِ

مشقی کثیر الانتخابی سوالات

سوال نمبر1۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

091116001 1۔ سورۃ الصّٰفّٰت کے شروع میں اوصاف بیان کیے گئے ہیں:

(الف) مجاہدین کے (ب) جنّات کے (ج) فرشتوں کے (د) اہل ایمان کے

091116002 2۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام کے بھائی تھے: (بورڈ2023ء)

(الف) حضرت زکریا علیہ السلام (ب) حضرت یحییٰ علیہ السلام

(ج) حضرت یعقوب علیہ السلام (د) حضرت اسحاق علیہ السلام

091116003 3۔ سورۃ الصّٰفّٰت میں تفصیلی تذکرہ ہے:

(الف) حضرت یوسف علیہ السلام کا (ب) حضرت ابراہیم علیہ السلام کا

(ج) حضرت زکریا علیہ السلام کا (د) حضرت یحییٰ علیہ السلام کا

091116004 4۔ مشرکین مکہ اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں قرار دیتے تھے:

(الف) جادوگرنیوں کو (ب) نیک عورتوں کو (ج) جنات کو (د) فرشتوں کو

091116005 5۔ کن لوگوں سے دوستیاں تباہی اور ہلاکت کا سبب ہیں:

(الف) امیر لوگوں سے (ب) غریب لوگوں سے (ج) اَن پڑھ لوگوں سے (د) بُرے لوگوں سے

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

091116006 6۔ سورۃ الصّٰفّٰت سورت ہے:

(الف) مکی سورت (ب) مدنی سورت (ج) چھوٹی سورت (د) طویل سورت

091116007 7۔ سورۃ الصّٰفّٰت کی آیات ہیں:

(الف) 93 (ب) 182 (ج) 135 (د) 60

091116008 8۔ صافات کا معنی ہے:

(الف) صف میں کھڑے انسان (ب) صف باندھ کر کھڑے فرشتے

(ج) صف باندھ کر کھڑے نمازی (د) صف باندھ کر کھڑے مجاہد

091116009 9۔ سورۃ الصّٰفّٰت کے آغاز میں اوصاف بیان ہوئے ہیں

(الف) انبیاء علیہم السلام کے (ب) شاعروں کے (ج) فرشتوں کے (د) اولیاء کے

www.ilmkidunya.com

10۔ مشرکین کہتے تھے فرشتے ہیں: 091116010

(الف) نوری مخلوق (ب) آگ سے بنی مخلوق

(ج) اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں (نعوذ باللہ) (د) اللہ تعالیٰ کے پیغمبر

11۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ذبح کرنے کا حکم دیا: 091116011

(الف) حضرت اسماعیل علیہ السلام کو (ب) حضرت اسحاق علیہ السلام کو

(ج) دنبے کو (د) بکریوں کو

12۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دوسرے بیٹے تھے: 091116012

(الف) حضرت اسحاق علیہ السلام (ب) حضرت یعقوب علیہ السلام

(ج) حضرت لوط علیہ السلام (د) حضرت یوسف علیہ السلام

13۔ سورۃ الصّٰفّٰت کے آخر میں اصل مقام بیان ہوا ہے: 091116013

(الف) جنات اور فرشتوں کا (ب) انبیاء کرام علیہم السلام کا (ج) اولیاء کا (د) انسانوں کا

14۔ تباہی اور ہلاکت کا ذریعہ ہے: 091116014

(الف) ظلم (ب) فساد (ج) جھوٹ (د) برے لوگوں سے دوستیاں

15۔ سورۃ الصّٰفّٰت کی روشنی میں انسان کی پریشانیوں اور مشکلات کا حل ہے: 091116015

(الف) مراقبہ کرنے سے (ب) اپنا محاسبہ کرنے سے (ج) اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرنے سے (د) لوگوں سے مدد مانگنے سے

16۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلامتی کا وعدہ ہے: 091116016

(الف) تمام انبیاء کرام علیہم السلام پر (ب) تمام جنات پر

(ج) تمام فرشتوں پر (د) تمام انسانوں پر

جوابات:

1	ج	2	د	3	ب	4	د	5	د
6	الف	7	ب	8	ب	9	ج	10	ج
11	الف	12	الف	13	الف	14	د	15	ج
16	الف								

مشقی مختصر سوالات کے جوابات

سوال نمبر 2۔ مختصر جواب دیجیے۔

س1۔ سورۃ الصّٰفّٰت کا یہ نام کیوں رکھا گیا 091116017

جواب: صافات کا معنی ہے: صف باندھ کر کھڑے ہونے والے فرشتے۔ سورۃ الصّٰفّٰت کا آغاز اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے مختلف اوصاف بیان فرما کر

www.ilmkidunya.com

کیا ہے۔اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سورۃ الصّٰفّٰت ہے۔

س2۔ سورۃ الصّٰفّٰت کا خلاصہ لکھیے

091116018

جواب: سورۃ الصّٰفّٰت کا خلاصہ ''توحید، رسالت اور آخرت کا بیان اور مشرکین کے غلط عقائد کا رد'' ہے۔

س3۔ سورۃ الصّٰفّٰت میں بیان کردہ دو اہم نکات تحریر کیجیے۔

091116019

جواب: i۔ تمام انبیاء کرام علیھم السلام پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلامتی کا وعدہ۔ (سورۃ الصّٰفّٰت:181)

ii۔ اللہ تعالیٰ کی تسبیح اور اس کے ذکر سے انسان کی پریشانیاں دور اور مشکلات حل ہوتی ہیں۔ (سورۃ الصّٰفّٰت:141-145)

س4۔ سورۃ الصّٰفّٰت میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر کس طور پر آیا ہے؟

091116020

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تذکرہ قدرے تفصیل سے آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو ذبح کرنے کا جو حکم دیا تھا اور انھوں نے قربانی کے جس جذبے سے اس حکم کی تعمیل کی تھی، اس کا ذکر تفصیل سے اس سورت میں کیا گیا ہے۔ اس ضمن میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دوسرے بیٹے حضرت اسحاق علیہ السلام کا بھی ذکر آیا ہے۔

اضافی مختصر سوالات کے جوابات

س5۔ سورۃ الصّٰفّٰت مکی ہے یا مدنی نیز اس میں کتنی آیات ہیں؟

091116021

جواب: سورۃ الصّٰفّٰت مکی سورت ہے۔ اس میں ایک سو بیاسی (182) آیات ہیں۔

س6۔ سورۃ الصّٰفّٰت کے آغاز میں کس کے اوصاف بیان ہوئے ہیں؟

091116022

جواب: سورۃ الصّٰفّٰت کا آغاز اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے مختلف اوصاف بیان فرما کر کیا ہے۔

س7۔ سورۃ الصّٰفّٰت میں مشرکین کے کس عقیدے کا رد کیا گیا؟

091116023

جواب: سورۃ الصّٰفّٰت میں مشرکین کے اس عقیدے کو غلط قرار دیا گیا ہے جس کی رو سے وہ کہا کرتے تھے کہ فرشتے اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں ہیں۔

س8۔ سورۃ الصّٰفّٰت میں آخرت میں پیش آنے والے حالات کی کیسے منظر کشی کی گئی ہے

091116024

جواب: سورۃ الصّٰفّٰت میں آخرت میں پیش آنے والے حالات کی منظر کشی فرمائی گئی ہے۔ کفار کو کفر کے ہولناک انجام سے ڈرایا گیا ہے اور ان کو متنبہ کیا گیا ہے کہ ان کی تمام تر مخالفت کے باوجود اس دنیا میں اسلام ہی غالب آکر رہے گا۔

س9۔ سورۃ الصّٰفّٰت میں کن انبیاء کرام علیھم السلام کا ذکر بیان کیا گیا ہے؟

091116025

جواب: سورۃ الصّٰفّٰت میں حضرت نوح، حضرت لوطؑ، حضرت موسیٰ، حضرت الیاسؑ اور حضرت یونس علیھم السلام کے واقعات مختصر انداز میں بیان کیے گئے ہیں۔ جب کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تذکرہ قدرے تفصیل سے آیا ہے۔

091116026

س10۔ سورۃ الصّٰفّٰت میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے بیٹے اسماعیل علیہ السلام اور حضرت اسحاق علیہ السلام کا ذکر کیسے بیان ہوا ہے؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو ذبح کرنے کا جو حکم دیا تھا اور انھوں نے قربانی کے جس جذبے سے اس حکم کی تعمیل کی تھی، اس کا ذکر تفصیل سے اس سورت میں کیا گیا ہے۔ اس ضمن میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دوسرے بیٹے حضرت اسحاق علیہ السلام کا بھی

www.ilmkidunya.com

ذکر آیا ہے۔

091116027 س11۔ سورۃ الصّٰفّٰت کے آخر میں کن کا اصل مقام بیان ہوا ہے؟

جواب: سورت کے آخر میں جنات اور فرشتوں کے اصل مقام کا بیان ہے۔

091116028 س12۔ سورۃ الصّٰفّٰت میں فرشتوں کے کیا اوصاف بیان ہوئے ہیں؟

جواب: فرشتے اللہ تعالیٰ کے لیے عاجزی کرتے ہیں اور ہمیشہ اس کے احکام پر عمل پیرا ہوتے ہیں۔

091116029 س13۔ قیامت کے دن سرداران کفار اور ان کے پیروکاروں کا رویہ کیا ہوگا؟

جواب: کافر سردار اور ان کی پیروی کرنے والے قیامت کے دن آپس میں جھگڑیں گے اور اپنی گمراہی کا الزام ایک دوسرے پر ڈالیں گے۔

091116030 س14۔ سورۃ الصّٰفّٰت کی روشنی میں برے لوگوں سے دوستی سے کیوں بچنا چاہیے (بورڈ2023ء)

جواب: برے لوگوں سے دوستیاں تباہی اور ہلاکت کا ذریعہ ہیں۔اس لیے ہمیں بُرے لوگوں کی دوستی سے بچنا چاہیے۔

091116031 س15۔ سورۃ الصّٰفّٰت کے مطابق اللہ تعالیٰ کن لوگوں کو بہترین بدلہ عطا فرمائے گا؟

جواب: اللہ تعالیٰ صاحب ایمان اور نیک بندوں کو دنیا اور آخرت دونوں میں بہترین بدلہ عطا فرماتا ہے۔

091116032 س16۔ سورۃ الصّٰفّٰت کی روشنی میں انسان کی پریشانیاں اور مشکلات کا حل کیسے ممکن ہے

جواب: اللہ تعالیٰ کی تسبیح اور اس کے ذکر سے انسان کی پریشانیاں دور اور مشکلات حل ہوتی ہیں۔

091116033 س17۔ کس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلامتی کا وعدہ ہے؟

جواب: تمام انبیاء کرام علیہم السلام پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلامتی کا وعدہ ہے۔

091116034 س18۔ سورۃ الصّٰفّٰت کے آخر میں کس کا بیان ہے

جواب: سورۃ الصّٰفّٰت کے اختتام پر حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ کے غالب آنے کی بشارت اور اللہ تعالیٰ کی عظمت کو بیان کیا گیا ہے۔

091116035 س19۔ سورۃ الصّٰفّٰت کی رو سے ہمیں اپنی کون سی چیز اللہ تعالیٰ کی راہ میں نثار کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے؟

جواب: سورۃ الصّٰفّٰت کی رو سے ہمیں اپنی محبوب ترین چیزوں کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں نثار کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

091116036 س20۔ سورۃ الصّٰفّٰت کے کوئی سے دو مضامین لکھیں۔

جواب: i۔ اس سورت میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تذکرہ تفصیل سے آیا ہے۔

ii۔ اس سورت میں جنات اور فرشتوں کے اصل مقام کا بیان ہے۔

مشقی تفصیلی سوالات

تفصیلی جواب دیجیے۔

091116037 سوال نمبر 3۔ سورۃ الصّٰفّٰت پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔ "یا" سورۃ الصّٰفّٰت کا تعارف، مضامین اور اہم نکات تحریر کریں۔

تعارف

مکی/مدنی:

سورۃ الصّٰفّٰت مکی سورت ہے۔

www.ilmkidunya.com

آیات:

اس میں ایک سو بیاسی (182) آیات ہیں۔

وجہ تسمیہ:

صافات کا معنی ہے: صف باندھ کر کھڑے ہونے والے فرشتے۔ سورۃ الصّٰفّٰت کا آغاز اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے مختلف اوصاف بیان فرما کر کیا ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سورۃ الصّٰفّٰت ہے۔

خلاصہ:

سورۃ الصّٰفّٰت کا خلاصہ ''توحید، رسالت اور آخرت کا بیان اور مشرکین کے غلط عقائد کا رد'' ہے۔

مضامین

مشرکین کے غلط عقیدے کا رد:

سورۃ الصّٰفّٰت میں مشرکین کے اس عقیدے کو غلط قرار دیا گیا ہے جس کی رو سے وہ کہا کرتے تھے کہ فرشتے اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس سورت کا آغاز فرشتوں کے اوصاف سے کیا گیا ہے۔

آخرت کے احوال:

اس کے بعد اس سورت میں آخرت میں پیش آنے والے حالات کی منظر کشی فرمائی گئی ہے۔ کفار کو کفر کے ہولناک انجام سے ڈرایا گیا ہے اور انھیں متنبہ کیا گیا ہے کہ ان کی تمام تر مخالفت کے باوجود اس دنیا میں اسلام ہی غالب آ کر رہے گا۔

انبیاء کرام علیہم السلام کا تذکرہ:

اس سورت میں حضرت نوح، حضرت لوط، حضرت موسیٰ، حضرت الیاس اور حضرت یونس علیہم السلام کے واقعات مختصر انداز میں بیان کیے گئے ہیں، جب کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تذکرہ قدرے تفصیل سے آیا ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تذکرہ:

اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنے بیٹے اسماعیل علیہ السلام کو ذبح کرنے کا جو حکم دیا تھا اور انھوں نے قربانی کے جس جذبے سے اس حکم کی تعمیل کی تھی، اس کا ذکر تفصیل سے اس سورت میں کیا گیا ہے۔ اس ضمن میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دوسرے بیٹے حضرت اسحاق علیہ السلام کا بھی ذکر آیا ہے۔

سورت کا اختتام:

☆ سورت کے آخر میں جنات اور فرشتوں کے اصل مقام کا بیان ہے۔

☆ سورت کے اختتام پر حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے غالب آنے کی بشارت اور اللہ تعالیٰ کی عظمت کو بیان کیا گیا ہے۔

علمی و عملی نکات

سورۃ الصّٰفّٰت کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ فرشتوں کی خصوصیات یہ ہیں:

www.ilmkidunya.com

فرشتوں کی خصوصیات:

فرشتے اللہ تعالیٰ کے لیے عاجزی کرتے ہیں اور ہمیشہ اس کے احکام پر عمل پیرا ہوتے ہیں۔ (سورۃ الصّٰفّٰت:3-1)

کافر سرداروں اور ان کے پیروکاروں کا جھگڑا:

کافر سردار اور ان کی پیروی کرنے والے قیامت کے دن آپس میں جھگڑیں گے اور اپنی گمراہی کا الزام ایک دوسرے پر ڈالیں گے۔ (سورۃ الصّٰفّٰت:29-27)

تباہی اور ہلاکت کا ذریعہ:

برے لوگوں سے دوستیاں تباہی اور ہلاکت کا ذریعہ ہیں۔ اس لیے ہمیں برے لوگوں کی دوستی سے بچنا چاہیے۔ (سورۃ الصّٰفّٰت: 57-50)

آخرت کا انکار کرنے والوں کا انجام:

مرنے کے بعد دوبارہ زندگی اور حساب کتاب کا انکار کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم میں ہوگا۔ (سورۃ الصّٰفّٰت:55-53)

بہترین بدلہ:

اللہ تعالیٰ صاحبِ ایمان اور نیک بندوں کو دنیا اور آخرت دونوں میں بہترین بدلہ عطا فرماتا ہے۔ (سورۃ الصّٰفّٰت: 81-79)

جھوٹے معبودوں کی بے بسی کا بیان:

بت اور جھوٹے معبود اپنے آپ کو نقصان سے نہیں بچا سکتے تو مشرکین کو کیا بچائیں گے۔ (سورۃ الصّٰفّٰت:98-85)

محبوب ترین چیزوں کی قربانی:

ہمیں اپنی محبوب ترین چیزوں کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں نثار کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ (سورۃ الصّٰفّٰت:111-99)

پریشانیاں اور مشکلات کا حل:

اللہ تعالیٰ کی تسبیح اور اس کے ذکر سے انسان کی پریشانیاں دور اور مشکلات حل ہوتی ہیں۔ (سورۃ الصّٰفّٰت:145-141)

اللہ تعالیٰ کی مدد:

اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں اور فرماں بردار بندوں کو اکیلا نہیں چھوڑتا، ان کی ضرور مدد فرماتا ہے۔ (سورۃ الصّٰفّٰت:171-172)

سلامتی کا وعدہ:

تمام انبیاء کرام علیہم السلام پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلامتی کا وعدہ ہے۔ (سورۃ الصّٰفّٰت:181)

www.ilmkidunya.com